سوال

پاک سے (89) ح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگوں میں یہ مروج ہے کہ اپنی بیٹیوں کو بغیر شادی کے بٹھا دیتے ہیں اوران کا رشتہ کسی شخص کو دینے کے لیے تیار نہیں ہوتے بلکہ کہتے ہیں کہ ہمارا کوئی بھی ثانی اور ہم پلہ نہیں ہے ۔ لہٰذاوہ اپنی لڑکیوں کا نکاح کسی شخص سے کرنے کے بجائے قرآن پاک سے کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے حق معاف

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان لوگوں کا یہ طریقہ بالکل غلط ہے اورکتاب وسنت کے ارشاد کے بھی خلاف ہے اوریہ ان کی بیٹیوں پر بھی ظلم عظیم ہے ، ایسے ظالموں کی اللہ کے سخت گرفت ہوگی اوراس سے عربوں کی جاہلیت کے زمانہ کی پوری طرح سے نقالی ہوتی ہیں عرب کے جاہل کہا کرتے تھے کہ ہمارا کوئی بھی ثانی وہم پلہ نہیں لہٰذاوہ

ٰتعالیٰ کا فرمان ہے :

وَأَنكِحُوا۟ ٱلْأَيَـٰمَىٰ مِنكُمْ (النور:۳۲)

ں سے جو مرد، عورت بے نکاح ہوں ان کا نکاح کردو۔ ''

اس ارشادربانی کے مطابق اپنی بچیوں کی (جو بلوغت کو پہنچ کو چکی ہوں)شادی کرنا ہر شخص کے لیے ضروری ہے خواہ وہ کوئی بھی ہو خواہ امیر ہو یا غریب یا کوئی اور ہر آدمی کو اپنی لڑکی کو اس کے شوہر کے حوالے کرنا ہے اور جو کوئی اس حکم الٰہی کی نافرمانی کرے گا وہ عنداللہ سخت مجرم ہوگا ۔ باقی یہ کہنا کہ ہم نے حز

قرآن پاک کے ساتھ شادی کرواکر)

حالانکہ واقعتاًان کا کوئی ثانی نہ تھا لیکن آپ ﷺ نے اپنی چاروں بیٹیوں کی شادی کرواکر یہ سنت جاری فرمادی اوریہ ثابت کرکے دکھلایا کہ کوئی بچی (بالغہ) نکاح کے بغیر بٹھائی نہیں جاسکتی اوراب جو شخص بھی آپ ﷺ کے طریقے سے اعراض کرے گا یا اپنی لڑکیوں کو آپ ﷺ کی بچیوں سے اعلیٰ سمجھے گا تو

آپ کے طریقہ کا مخالف مسلماں ہی نہیں رہتا ۔ یہی سبب ہے کہ اس طرح کے لوگوں کی ایسی روش کے جوگندے نتائج سامنے آتے ہیں ان میں ہر صاحب دانش کے لیے سامان عبرت مل جاتا ہے ۔ لہٰذا جیسے ایسے خراب نتائج سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا ہو اسے چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کے

خلاصہ کلام...... یہ طریقہ کاربالکل غلط اوربہت گندا ہے اوراسلام کے قوانین کے مخالف اوراللہ تعالیٰ اوررسول اکرم ﷺ کے ارشادات عالیہ کے برخلاف ہے اس سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچانا چاہیئے ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

ر 430

محدث فتویٰ